سوال

جس نے عرصہ درازتک نماز کوچھوڑے رکھا وہ اب کیسے قضاء دے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمةاللہ وبرکاتہ

نمازکی قضاء کے حوالے سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ جب انسان کئی سالوں تک نماز کوترک کئے رکھے توکیااس کے لئے قضاء دینا جائزہے ؟اورقضاءدیتے ہوئے کیاہر وقت کی نماز کے ساتھ اس وقت کی نمازکی قضاء دے یاکس طرح قضاء دے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمةاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی کئی سال تک نمازوں کوترک کرنے کے بعد توبہ کرلے اور نماز کو(باقاعدگی کے ساتھ) پابندی سے پڑھنا شروع کردے تواس پر متروکہ(چھوڑی ہوئی) نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ اگر متروکہ تمام نمازوں کی قضاء بھی لازم ہوتی تواس سے بہت سے توبہ کرنے والے بددل ہوجاتے لہذا توبہ کرنے والے کو شریعت کا صرف یہ حکم ہے کہ وہ مستقبل میں نمازکی پابندی کرے اورکثرت کے ساتھ نوافل پڑھے صدقہ خیرات کرے اوردیگر نیکی کے کام کرے اس سے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص495

محدث فتویٰ